
1928

جلد ۱۴ مضامین نیر نمبر ۱۵

۲۲ اپریل ۱۹۲۹ء

[illegible] حسن یعنی کلام حسن

مثنوی [illegible] اور [illegible] لکھنؤ [illegible] مشہور [illegible] ہیں [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] جب سے [illegible] نہیں [illegible] مگر [illegible] ہیں [illegible] گھر [illegible] صاحب [illegible] ہے۔

[illegible] میر حسن [illegible] ایک [illegible] مکان [illegible] ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہے [illegible] کا [illegible] ہے (انتخاب مثنوی [illegible]) [illegible]

مثنوی در ہجو مکان

ہے اصلاً فلک کا یہ جب سے / کس نے دیکھا ہے ایسا گھر ہے
مجھ کو جیسا ملا ہے یاں اک گھر / دور وہ ہے کے جس میں [illegible]
جان سے جس میں ہے تنگ [illegible] / گھر نہیں ہے یہ اک جہان کا روگ
پہلی اس گھر کی خوبی یہ پائی / آتے ہی گھر میں مجھ کو تپ آئی
گل کا اس سے کر گیا سارا / پہلے ہی گھر نے مجھ کو تھا مارا
نام تھا یک سر یہاں نہ کمال / پہلے سوچ مکان کھا گیا کال
صحن اسکا نہ پائیں کس مقدار / ایک دو تین چار پائی دار
پانچ بتی کا گھستا سا چھپر / ساتھ سایہ کے دھوپ [illegible]
[illegible] کوٹھری ایک دالان / تس پر [illegible] کی [illegible]
سیڑھی ایک بانس کی پرانی سی / آنے جانے کے واسطے ہے کی
رات دن ہے لگا دل کو کھٹکا / پاؤں پھسلے تو پہنچے عدم کو وہاں
تب سیڑھی پر کس کا ہو گذر / [illegible] سب [illegible]
جا بجا [illegible] ہے کرامت / [illegible] ایک جا [illegible]
تاکہ [illegible] صحن کو ساز / چار سو جا بجا نشیب و فراز

فرش پر [illegible] دم بدم / [illegible] میں پاؤں [illegible] قدم
[illegible] مکان [illegible] / دونوں پاؤں کا وہاں نہیں [illegible]
ایک [illegible] کی دھری [illegible] کیچ / صحن میں [illegible] کی کیچ
تب وہ [illegible] / [illegible] خاک [illegible]
صحن میں گھر کی [illegible] / گھرے پانی کا گھر کی سمت نکال
پانی [illegible] جائے / وہیں جائے جدھر کو گھر پڑے
[illegible] کا بند [illegible] جب / بیٹھے جا ضرور تب جاکر
آنے والا جو کوئی آجاتے / بند دروازہ دیکھ پا جاوے
یعنی در جو کھلا نہیں پایا / کوئی ہے جا ضرور کو آیا
در و دیوار بھی جو کوئی گھر آئے / آ بجا ایک دم ٹھہر جاوے
[illegible] نقال / [illegible] مکان میں [illegible]
بسکہ [illegible] سر [illegible] / رات دن [illegible]
تب چھپایا ہے [illegible] نقال / [illegible] ادھر [illegible] ڈھال
گھر [illegible] جو چلتی ہے / سو وہ دیوار بھی [illegible] ہے
گندگی سے بھری ہی رہتی ہے / گھر کی دن رات [illegible] ہے
ڈیوڑھی [illegible] / ساری رہتی ہے [illegible]
جیتے ہیں سب سمیٹ کر دامن / [illegible] سے تر دامن
تب ہے [illegible] / [illegible]
[illegible] / [illegible] کوئی [illegible]
نہ ستائیں [illegible] کہیں دیکھا / گرم [illegible] گھر نہیں دیکھا
گرم ہوتے کا [illegible] کیا ذکر / [illegible] سے تر [illegible]
[illegible] / [illegible] کبھی
[illegible] سارا / دھوپ گرم جیسے انگارا
[illegible] / [illegible]
دن کو وہاں [illegible] / دھوپ آنکھیں [illegible]
پاس دیوار کے ہے اک [illegible] / [illegible]
دھوپ [illegible] / [illegible]
سو وہ دیوار [illegible] / بیٹھے [illegible]
[illegible] والی کا / جل [illegible] کا
[illegible] / کیوں نہ جائے [illegible]
کون سا گھر ہے [illegible] نہیں / [illegible] پناہ نہیں
اس مکان ہی [illegible] / کس کا یہ گھر ہے کیا [illegible]
خوب [illegible] کا کھلا ہے بھید / جا کی جا ہے [illegible] خورشید
دن کو [illegible] / رات [illegible] سے قطرہ افشانی
گھر [illegible] ہم [illegible] / اندھوں کی طرح راہ چلتے ہیں

رہے اس جا پہ وہ بہشتی مرد
جس پہ ہو لطف کی نگاہ صمد

ایسی کچھ ہو چلی ہے تیز سیل زمیں
بھاگا دوڑے ہیں خاک کے [illegible]
جیال جیسے ہیں ہر قدم پہ جال
[illegible] تند و تیز غضب زمیں
بالی چوڑے کے سے خاک اڑ رہا
سات دن چاروں طرف گرد و غبار
گرد میں ڈوبے ہیں سب [illegible]
[illegible] ہم [illegible] ہیں بل [illegible]
آستینوں کے تئیں جھٹکتے ہیں
کبھی رہتے ہیں اس طرح جیسے
وچلے [illegible] آرتی ہے
تن [illegible] جو دھیان کرتے ہیں
گرد کا گویا [illegible] دامن سے
دوپٹے کس کس کو [illegible] خاک
فرش سارا ہو خاک ہی کا ہاں
ہو گئے ہیں اب خاک کے دامن
طاق پر تھے جہاں جہاں [illegible]
خاک بھر بھر کے [illegible]
تھے دھرے [illegible]
جھاڑتے جھاڑتے [illegible] کتاب
گرد سے [illegible] چاک
[illegible] خاک کا [illegible]
[illegible] ہیں گھر سے
[illegible] کے اٹھتے ہیں
سان آنا کوئی سانے کو
کیا کہیں کس طرح سے جیتے ہیں

پاؤں ٹکتے کہیں نہیں ٹھہرا تھیں
سر دیا جیسے گھوڑا کہیں جوں
جوں بگولا کسی کے جو زبان
گرد کا اس کی جو ہے آندھی
یاں سمندر سے گرد ہے [illegible]
جیسے دم کسی کو ہو سرے بخار
[illegible] ہیں سب
دھول [illegible] جیسے ہو
کبھی دامن کے تئیں جھٹکتے ہیں
جوں تھم کی خاک کے تھیلے
چھت سے خاک ہر طرح گرتی ہو
خاکساری کے [illegible] ہیں
گرد و خاک ہو گئے ہیں کے
کیا کرے ہم سا بندۂ [illegible]
[illegible] نقش [illegible]
جیسے [illegible] دامن
ہو گئے کل کے [illegible] ریگستاں
جیسے آندھی [illegible]
ریگ [illegible]
[illegible] ہو گئی [illegible]
سب جہاں [illegible]
گر گرے ہو گئے ہیں [illegible]
کھانا پینا بھی خاک [illegible]
گرد کے [illegible] خاک کھاتے ہیں
خوب جب تک نہ خاک چاٹے گا
خاک کھاتے ہیں [illegible] ہیں

[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہر ایک جا پہ ہے
[illegible] جہاں [illegible]
[illegible] سے گرد [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] کی [illegible]

اس جگہ [illegible] دور
گھر نہیں چیونٹیوں کا لشکر ہو
[illegible] کی
در و دیوار سے [illegible] ہیں
چل [illegible] چیونٹیوں کی [illegible]
[illegible] گھر کو [illegible]

چیونٹیاں کیا ہیں [illegible] کئی نہیں
پاؤں رکھتے ہیں [illegible]
گھر کے اب [illegible] ہیں
گھی میں [illegible] ہیں
[illegible] گھڑی
ہر جگہ ہے چیونٹیوں کی لکیر
آندھی جا [illegible] گھر [illegible]
[illegible]
[illegible] کی کو [illegible]
کنکروں سے زمیں کے [illegible]
[illegible] چیونٹیوں سے [illegible]
[illegible] کے
[illegible] چیونٹیوں سے [illegible]
[illegible] زمیں [illegible] ہیں یہ
شیر ال [illegible] میں کرتی [illegible]
آسماں سے جو کہ ہے روا
کہیں [illegible] کا خیال
نہیں [illegible]
[illegible] میں خاک کو چیونٹیاں
گندم و جو کا [illegible]
کیا لکھوں ان کا حال [illegible]
گھر کا [illegible]
کیوں [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] میں [illegible]
بیٹ [illegible]
[illegible] ان کے [illegible]
[illegible] کیا یکساں
کیا [illegible]
دکھلائی [illegible]
[illegible] حال [illegible] تباہ
ہر قدم پہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] لیا
[illegible] مشتاق ہے
[illegible]

چاٹ [illegible] کہیں
[illegible] سے [illegible] دل
خوف سے [illegible]
[illegible]
[illegible] کو چیونٹیوں کی [illegible]
چار سو [illegible]
[illegible] کھا گئے [illegible]
[illegible] گھر میں کمال [illegible]
[illegible] سیاہ [illegible]
[illegible] جیسے [illegible]
[illegible] ہے زمیں بھی [illegible]
نہیں اب [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کہاں کہاں [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] کر دیا ہے [illegible]
[illegible] کی [illegible] گئی [illegible]
[illegible] جان کر [illegible]
[illegible] چیونٹیاں
[illegible] زمیں کو [illegible]
[illegible] غائب
[illegible] کا [illegible] ؟
[illegible] ان کے [illegible]
[illegible] خاک [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] سی
خاک سے سب [illegible]
[illegible] چاول
[illegible] سے [illegible]
ہو گیا ہے [illegible] سیاہ
جس طرح [illegible]
[illegible] لیا
[illegible] کی [illegible]
ان سے [illegible] سب کو [illegible]

جھنگر والا عجب تماشا ہے — رنگ کے پر بھی کوئی سیاہی ہے
جوں ہی کوئی سوراخ ہے پر — بیج تنی پر طبل بجا رہے ہے
ہر بڑی کا ذرہ ایسا ہے کچھ — جوں کو اس نے پریشان کیا [illegible]
[illegible] چلن ہے [illegible] — جوں کی کبھی دل کے [illegible]
اینا دال عجب ہوا کرتی ہے — پوشیاں [illegible] کھاتی ہے
جو انسانوں میں اب دیکھتے ہیں — جو تنی دیکھ کر سرکتے رہیں
[illegible] آگے سو [illegible] آکار — اب وہ کاٹنے لگی ہر بار
[illegible] ہم جو [illegible] کر — آ نکالے ہیں جو [illegible] لے ہے
دیکھ کر ہم کو اس [illegible] — جولانی دے [illegible] ضعیف
رات دن ہم ہے [illegible] — ہم ہے [illegible] اڑاتی ہیں
[illegible] دیکھا — آجکل ہم ہیں [illegible] سب کا
[illegible] — [illegible] کسی گوشت کر
[illegible] گزران — [illegible] کیا پہلو کیا میدان
[illegible] کی زندگانی ہے — یہ تو دنیا سرائے فانی ہے
اسکی ہستی ہوا اپنا [illegible] گمان — چشم و ہوش سے یہ جہاں
کس کا گھر کس کی بات [illegible] — کو سلیمان کجا است لشکر و
[illegible] — [illegible] گھر
[illegible] خاک نشیں — گھر کرا اپنے کہ زیر زمیں

گر ہنسی سمجھو تو نصیحت ہے
ورنہ یہ مثنوی نصیحت ہے

تمام شد

سرکاری ملا

شور ہے ہو رہے ہیں آپس میں
کرے ملا کو سلطنت بس میں

حضرت مولانا۔ واللہ بعض تجویز صاحبان عقل کی بھی کانوں تک پہونچتی ہیں [illegible] پیدا کرتی ہیں اور یہی کہتا ہے کہ تجویز کا منہ چوم لیجیے جاتے ہیں [illegible] بقول [illegible] ہو گا یہی کہیں خود منہ میں آگیا [illegible] امانت [illegible] لمبی داڑھی کے جنگل میں خانہ گم کردہ [illegible] کہیں نہ بھرے۔

کیا آپ [illegible] کوئی ایک فرمان تک ہندوستان میں [illegible] مولویوں اور پنڈتوں کی بالی کا لطف اٹھایا گیا۔ اسباب ظاہر [illegible] ہیں کہ ان پنڈتوں [illegible] حکومت خود ہی اپنے نا [illegible] ہیں کیوں بند نہیں کرتی ہو [illegible] جھگڑوں سے کہیں [illegible] جائیں۔ پنڈت جی کی [illegible] مولوی [illegible] کی [illegible] تبلیغ مواقفت کا [illegible] پہونچ سکتا ہو [illegible] آپ کی [illegible] سے مولوی [illegible] تنخواہ [illegible] بالکی [illegible] کرتے بازار میں گے اور [illegible] حجت پر [illegible] آپس میں [illegible] جائز [illegible] کون؟

ابی مولانا۔ یہ [illegible] صاحب بھی [illegible] ہیں [illegible] بھلا ہماری [illegible] جمال کو خود [illegible] کا فرض ہی کیا ہے۔

سنتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ساری دنیا پر حکومت کرتے تھے [illegible] کے لیے زنبیل [illegible] کرتے تھے [illegible] عزت ایسی الٰہ [illegible] زنبیل بنانے لگے۔ شام کو [illegible] زنبیل بک [illegible] جاتا۔ آپ کا دل دنیا کے [illegible] ہے اب گیا [illegible] شیطان کے دام فریب سے آزاد ہو [illegible] حکومت میں [illegible] کام لے کے [illegible] اختیارات [illegible] واقعی [illegible] نظام حاکم اگر اپنے بغیر [illegible] شیطان کا [illegible] میں [illegible] ہو گیا [illegible] دنیا سے متنفر [illegible] تسبیح [illegible] شروع کیں۔ ان کا غلام زنبیل [illegible] خریدار [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] دیکھا۔ زنبیل [illegible] جب دیکھتے ہی [illegible] ہو گئی۔

[illegible] نے علم و سامان دنیا کا ذخیرہ کروں۔ [illegible] دنیا فانی ہے۔ کب نہیں [illegible] دنیا سے جا [illegible] زنبیل کی [illegible] کیلئے [illegible] زنبیل۔ [illegible] زنبیل بنا [illegible]

[illegible] ۔ ۵

وفدت [illegible] الکریم [illegible]   من الحسنات [illegible]

بعدالت جناب سب جج صاحب درجہ اول بہرائچ

نمبر مقدمہ [illegible] ۱۹۳۰ء   حکم زاری بنام مدعا علیہ

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] ساکنان [illegible] پرگنہ نانپارہ ضلع بہرائچ سائلان

بنام

کاشی رام (۲) دیگر نفر صاحبان   فریق ثانی

ہر گاہ [illegible] مورخہ [illegible] ۱۹۳۰ء بنام کاشی رام وغیرہ سائلان [illegible] قرار دیئے گئے ہیں اور [illegible] تاریخ سماعت [illegible] پیشی مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۹۳۰ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت   دستخط حاکم بخط انگریزی

خمس [illegible] شی

از [illegible]

زندگی [illegible] کی

[illegible]

حضرت سلیمان [illegible]

[illegible] عبادت خانہ [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] سے عظمت [illegible]

[illegible]

[illegible] سے

کاروبار [illegible] تجارتی

[illegible] نظام عالم [illegible] دنیا کا [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تصریح

[illegible] مقدس

[illegible] اسرائیل کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کرنا [illegible]

[illegible]

زندہ باد [illegible]

[illegible]

ہے علما دوراں وہ [illegible] کے [illegible] کیا جن کے

[illegible]

ہر زبان تبلیغ [illegible]

[illegible] تبلیغ کے وارد [illegible]

ہم ملک کے [illegible] بہت

اصلاح و تقویٰ [illegible]



[illegible]

[illegible] دنیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] انتظام [illegible]

[illegible]

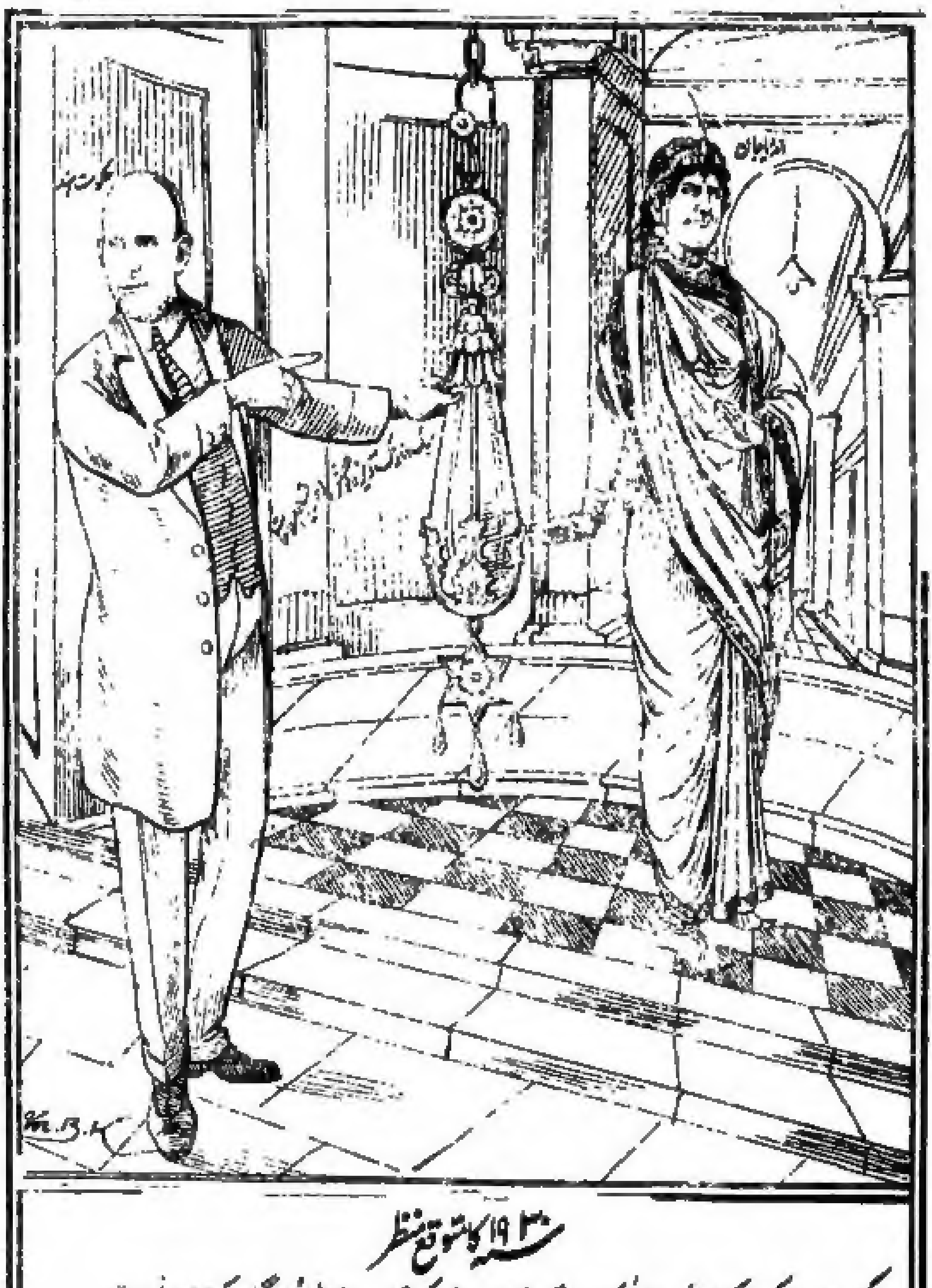
[illegible] اتحاد و اتفاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اتحاد و اتفاق کی ضرورت [illegible]

[illegible]



سنہ ۱۹۳۰ کا متوقع منظر

حکومت ہند: دیکھو بھائیو۔ یہ دستکری۔ ہم تو دیتے ہیں یہ انکار کرتی ہیں۔ اتنا بڑا تحفہ گراں کے بجاوی نہیں ؟

انڈیا جان: گرا شیشہ ہوتی۔ بھونا۔ بھاری۔ چھکر۔ یہ گھر رہے یا جدا۔ بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ؟


ز تجارت چمنت بر بہار منت ہاست
کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
کارخانہ اصغر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطر ہی تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

لے دوڑی ہے یہاں [illegible]

یہی خلافت کی بدولت [illegible] کانگریس [illegible]
حکومت ہندوستان [illegible] اس واسطے حکومت کی [illegible]
میں کافی [illegible] ہیں جو وقت ضرورت
کے لئے تیار رکھے ہیں عام خیال ہے کہ ان [illegible]
سے کام نکالنا بھی ہے بیکار نہیں ہیں۔
آج کل [illegible] اور [illegible] حکومت کے
درمیان بھی جھگڑا ہو رہا ہے۔ [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible]
چلو [illegible] حکومت کریں گے تمہاری
ضرورت نہیں حکومت کسی جگہ [illegible]
بہ وقت ایک [illegible]
کا اندوہ ہوا ایسی حالت میں [illegible] تو میاں
[illegible]
[illegible]
گردن پر [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible] تہذیب [illegible]
[illegible] گئی تھی۔

پادری صاحب کے [illegible] حکومت
اپنے [illegible] کے ساتھ سے دست بردار ہو جائے
[illegible] کہ جب لڑنے والے مل گئے تو صلح کی حاجت کیا
[illegible] کی ضرورت اسی وقت تک رہتی ہے جب تک
وصال نہیں ہوتا۔ لہذا وصال کے بعد [illegible] کے
معاملات میں دخل دینا چاہتا ہے [illegible] لازم ہے کہ [illegible]
نفقہ و حقوق [illegible]
یہاں تک کہ طلاق ہو جانے کے بعد [illegible] کے بعد
پھر طلاق ہوتے ہوتے دونوں [illegible]

ہمارے بھولے پادری صاحب شاید [illegible] نہیں
جانتے کہ [illegible] عاشق کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق [illegible]
گردن [illegible] کرتے رہتے ہیں۔ [illegible]
نام و نشان نہیں ہوتا۔ عاشق [illegible]
[illegible] صاحب نے [illegible]
[illegible] نہیں جانتے [illegible] کر سکتے ہیں

[illegible] حکومت [illegible] عاشق [illegible]
[illegible] گردن کی [illegible] کرتی ہیں [illegible]
عشق [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
[illegible] عاشقان ہند کی [illegible] عشق
ہندوستان [illegible] نہیں۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو سکتا ہے۔ [illegible]
[illegible] عاشق کے [illegible]
[illegible] ہے

[illegible]
[illegible]

یہ عاشق [illegible]
[illegible] کام [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] پادری صاحب [illegible]
[illegible] محسوس نہیں ہوتی۔
[illegible] پادری صاحب حکومت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پادری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ملک [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (مدعا علیہ)
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۹۲۹ء [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولانا پیچ کی نوٹ بک

ملاحظاتِ شمشیر زن

سنتے آئے ہیں کہ [illegible] افغانستان میں [illegible] یہ کہ وہاں [illegible] سے [illegible] ایک مسلم ملک [illegible] شہریار افغانستان [illegible] [illegible] شہزادی [illegible] شہر [illegible] کو [illegible] جائے کی کوئی تدبیر [illegible] ہم نے سمجھا کہ یہاں بھاگتے [illegible] گا [illegible] اسلام کی باگ کسی ایسے [illegible] کے ہاتھ میں [illegible] غازی شہریار [illegible] علمبردار [illegible] [illegible] سرداری [illegible] نہیں [illegible] [illegible] غازی [illegible] افغانستان [illegible] بھائی [illegible] [illegible] اتفاق [illegible] [illegible] حکومت [illegible] غائب ہو جائے گی [illegible] [illegible] کسی [illegible] بھائی [illegible] انتقام [illegible] شہریار غازی [illegible] شریعت [illegible] اسلام [illegible] [illegible]

[illegible]

جزاک اللہ الاوفر والمغفورات

آج کل وہ اخبار [illegible] خرافات [illegible] افغانستان [illegible] [illegible] ہو چلی [illegible] [illegible] شہر [illegible] غازی کی طرف [illegible] ہندوستان [illegible] افغانستان میں [illegible] شہریار غازی [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] اختیار [illegible] [illegible] [illegible]

۱۔ [illegible] [illegible] ہندوستان [illegible]

۲۔ جنرل [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] شہریار [illegible] غازی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

۴۔ [illegible] غازی [illegible] [illegible] [illegible]

۵۔ [illegible] [illegible] [illegible] غازی [illegible] [illegible] افغانستان [illegible] [illegible] [illegible] ہند [illegible] [illegible] [illegible] والسلام

[illegible]

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

دمہ کی جنگلی دوا — میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف [illegible] استعمال کرنے سے بیمار دمے کو [illegible] اگر [illegible] ایک بار آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (۵)

دسکھانسی کی اکسیر دوا — اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہوں تو میری جڑی بوٹی کی بنائی ہوئی دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں [illegible] دسکھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے [illegible] دام پانچ روپیہ (۵)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے خوبصورت سر میں سفید بال ہیں تو اسیر تیل منگائیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ دام تین روپیہ۔ اگر آپ کا بال گر گیا ہو تو کالا ساخت منگائیے اس سے بالوں کا [illegible] بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا [illegible] دام پانچ روپیہ [illegible] شرط لکھا لیں۔

کالا سے گورا — سیاہی گرد و نگ کو چہرہ کو ایسا گورا بنانے کے لیے یہ دوا ہے اس سے داغ جھائیاں، کالا داغ، چیچک کے داغ، سیاہ و لال پھنسیاں سبھی دور ہو کر چہرہ گلاب کے پھول کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ

خونی بواسیر — میں ڈاکٹر حکیموں کو [illegible] کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف [illegible] جڑ سے اکھاڑ ڈالنے والی دوا [illegible] ہمیشہ کے لیے جاتا رہتا ہے۔ دام سات روپیہ آزمائش کے لیے پانچ روپیہ ہیں۔

بجلی کی گولی — جیسا نام ویسا ہی کام [illegible] بوڑھے جوان سب ہی [illegible] ایک بار [illegible] مردوں کے لیے بڑے کام کی چیز ہے۔ دام پانچ روپیہ (۵)

طاقت کی دوا — قوت مردمی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے [illegible] یہ دوا اپنی ثانی نہیں رکھتی ہے [illegible] تندرست مثل پہلوان کے ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (۵)

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی نمبر ۲۶ — دربھنگہ



اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کریں گے

تو وہ آپ کو یہی مشورہ دیں گے کہ [illegible] ہر وقت [illegible] گھر میں موجود رہنی چاہیے [illegible] کے ذریعہ تجربہ اور مشورہ ہو چکی ہے [illegible] زبان کی دوا [illegible] کے آدمی [illegible] اسے اپنے پاس رکھتے ہیں [illegible] کھانسی، ہیضہ، درد، نزلہ، سنگرہنی، اتیسار، پیٹ درد، [illegible] بخار [illegible] کے بہت [illegible] ڈبیا [illegible] دوائیوں سے ہوشیار رہیں سب دوائیں [illegible] سکھ سنچارک کمپنی متھرا کا نام دیکھ کر خریدنا چاہیے۔ [illegible] دوکانداروں سے خریدنے پر اصل کی کفایت ہوتی ہے۔

بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible] سکھ سنچارک کمپنی متھرا کا میٹھا بال سدھا [illegible] کھانسی [illegible] بال سدھا [illegible] آدھ پیسہ [illegible]

داد کو جڑ سے فائدہ کرنے والی بے نظیر دوائی

دردرو گج کیسری — [illegible] دو سکھ [illegible] گھنٹہ میں اپنا اثر دکھاتا ہے [illegible] قیمت [illegible] سب دوا فروشوں کے [illegible] دوا فروشوں سے دریافت کرو۔

ملنے کا پتہ: سکھ سنچارک کمپنی متھرا یو۔پی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے

لیکن کدھر

ڈاک خانہ کی طرف

کس لیے

وہاں سے دو پیسہ کا ایک کارڈ لے کر تحریر کریں [illegible] بہبودی کا راستہ معلوم کرنے کے لیے [illegible] کی نہایت مفید مضامین سے مزین کتاب بنام [illegible] مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں آج تک تقریباً [illegible] کاپیاں مفت تقسیم ہو چکی ہیں۔ دیر کرنے سے [illegible] ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

پتہ: آتنک نگرہ — جام نگر — کاٹھیاواڑ

مجلدات اودھ پنچ [illegible]

[illegible] اودھ پنچ [illegible]

المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد چہارم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۸۳

۱۹۲۹ء

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے تاریخ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کے محفوظ کرنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر کھینچنے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

تا حال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی

مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لیکر زمانہ حال تک صدہا استادان فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

استاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں انکے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ خود استاد تعلیم دیتا ہے۔ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں اسکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہے تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایۂ ناز اس میں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ۔